جامن کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

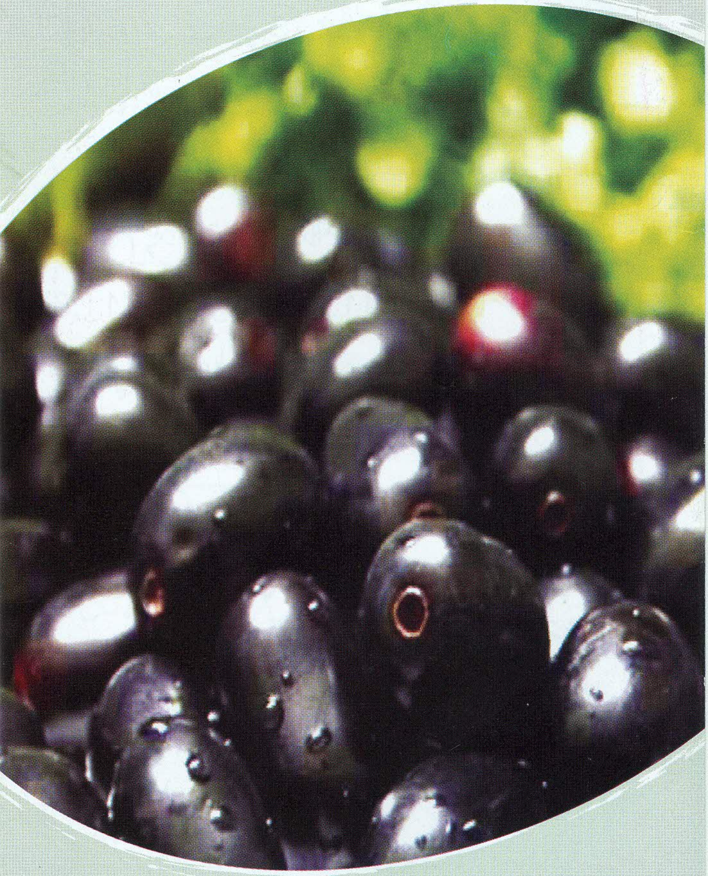

علی رضا خان، شہزادہ منور مہدی، بلقیس اختر

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر :042-99260323 فیکس نمبر :042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

جامن کے لیے کھادوں کی سفارشات

جامن مرطوب اور گرم نیم مرطوب علاقوں کا سدا بہار درخت ہے۔ اس کو ہر قسم کی زمین میں اگایا جاسکتا ہے۔ لیکن زرخیز میرا زمین میں اس کی بڑھوتری تیزی سے ہوتی ہے۔ اس کا پھل شوگر کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ لائیو سٹاک کے لیے اس کے پتے پسندیدہ غذاہ ہیں۔ اس کو بطور راستوں کے درخت اور آندھی توڑ بھی لایا جاتا ہے۔ اس کے پھل کے سو گرام حصوں میں حرارے 60 کاربوہائیڈریٹ 14 گرام چکنائی 0.23 گرام۔ پروٹین 0.995 گرام کیلشیم 11.65 ملی گرام، وٹامن سی 11.85 ملی گرام۔ فاسفورس 15.6 ملی گرام۔ پوٹاشیم 55 ملی گرام اور دیگر اجزاء شامل ہیں۔

جامن کو بیج سے اگایا جاتا ہے۔ بیج کاشت کرنے کے لیے 30 سے 40 کلوگرام گوبر کی گلی سڑی کھاد فی مرلہ استعمال کی جائے اور زمین میں ملا دیا جائے۔ بیج جولائی کے مہینے میں کیاریوں میں لگایا جاتا ہے۔ جب پودے 6 انچ کے ہو جائیں تو انہیں گملوں میں منتقل کر دیا جائے اور دو سال کی عمر پوری ہونے پر انہیں زمین میں لگا دیا جائے پودے سے پودے اور لائن سے لائن کا فاصلہ 30 فٹ رکھا جائے۔ باڑ لگانے کی صورت میں پودے سے پودے کا فاصلہ 20 فٹ رکھا جائے پودے لگانے سے پہلے 3 فٹ چوڑے اور 3 فٹ گہرے گڑھے کھودے جائیں گڑھے کھودنے کے دوران ایک فٹ اوپر والی مٹی کو علیحدہ کر لیا جائے ان گڑھوں کو بھرنے کے لیے اوپر ایک فٹ والی مٹی۔ بھل اور گلی سڑھی گوبر کی کھاد 1:1:1 کے تناسب سے ملائی جائے اور گڑھوں کو اس سے بھر دیا جائے بعد میں پانی لگایا جائے تاکہ مٹی اچھی طرح سے بیٹھ جائے۔ ایک ماہ کے بعد پودے ان گڑھوں میں منتقل کر دیئے جائیں۔ جامن کا درخت 7 سے 8 سال کی عمر کو پہنچنے پر پھل دیتا ہے۔ اچھی پیداوار کے حصول کے لیے درج ذیل مقدار میں کھادیں ڈالیں۔

پودے کی عمر	کھادیں فی پودا
(1) 7 سے 10 سال	(i) یوریا۔ ایک کلوگرام (ii) سنگل سپر فاسفیٹ (18%) دو کلوگرام (iii) پوٹاش (SOP) 1/2 کلوگرام
(2) 10 سال سے زیادہ	(i) یوریا۔ ڈیڑھ کلوگرام (ii) سنگل سپر فاسفیٹ 3 کلوگرام (iii) پوٹاش (SOP) ایک کلوگرام

کھادیں دو حصوں میں ڈالنی چاہیے۔ نصف یوریا۔ تمام سنگل سپر فاسفیٹ اور پوٹاش کی کھادیں فروری کے مہینے میں ڈالی جائیں اور ساتھ 40 سے 45 کلوگرام گلی سڑی گوبر کی کھاد ڈالی جائے۔ تمام کھادوں کو ڈالنے کے بعد زمین میں ملا دیا جائے۔ باقی نصف یوریا کھاد مئی کے مہینے میں ڈالی جائے۔ کھادیں تنے سے ایک فٹ کا فاصلہ چھوڑ کر ڈالی جائیں اور پودے کے پھیلاؤ کے لحاظ سے زمین میں ڈالی جائے۔

پھول مارچ اپریل میں نکلتے ہیں اور پھل جون۔ جولائی کے مہینے میں پک کر تیار ہو جاتا ہے۔ پھل کی برداشت کے دوران بارش پھل کے رکھنے کی معیاد تباہ کر دیتی ہے۔

''مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)''

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔اے۔پی	18	46	0
مونو امونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

''مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)''

21 فیصد زنک	مونو ہائیڈریٹ
33 فیصد زنک	ہیپٹا ہائیڈریٹ
30 فیصد مینگانیز	مینگانیز سلفیٹ
24 فیصد کاپر	کاپر سلفیٹ
20 فیصد آئرن	فیرس سلفیٹ
11 فیصد بورون	بوریکس
17 فیصد بورون	بورک ایسڈ